السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسی حدیث کے آخر میں ہے کہ نبی کریم نے اوپر بادل سا دیکھا۔ فرشتے کہنے لگے کہ یہ تمہارا یعنی نبی کریم کا مقام ہے۔ ابھی تمہاری دنیا میں رہنے کی کچھ عمر باقی ہے۔ اگر وہ پوری کر چکے ہوتے تو تم اس مقام میں آجاتے۔

اس حدیث سے وہ لوگ یہ ثابت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنی دنیاوی قبر میں نہیں بلکہ مقام الوسیلہ میں ہیں، جس کا ذکر مذکورہ حدیث میں ملتا ہے۔ (والسلام: حافظ عبدالصمد، مین بازار سراج پارک، شاہدرہ) (۸فروری ۲۰۰۸ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ کا اس مقام بالا پر ہونا برزخی زندگی کے اعتبار سے ہے ورنہ جسد عنصری صحیح سلامت اصلی حالت میں قبر مبارک میں مدفون ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے :

(وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ' (صحیح مسلم ، بَابُ تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ ، رقم: ۲۲۷۸'

قیامت کے روز سب سے پہلے میں قبر سے باہر آؤں گا۔'' اور مکمل داخلہ قیامت کے روز ہوگا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:186

محدث فتویٰ